مانمن خبریں

نمبر 88_2 فروری 2020

"ہم ایسے کلام اور نشانات کے مشتاق ہیں جن سے خداوند کی تصدیق ہوتی ہے"

120 ذیلی چرچز کے ساتھ وینزویلا کا پانچواں مشن دورہ

29 نومبر سے یکم دسمبر تک پاسٹر ڈیوڈ جانگ از کولمبیا مانمن چرچ نے وینز ویلا کے اپنے پانچویں مشن دورے کی قیادت کی۔ یہ مشن دورہ پاسٹر ایلیسیو اور اُن لوگوں کی طرف سے دعوت کے جواب میں کیا گیا جنہوں نے خدا کے ایسے قدرت بھرے کام دیکھتے تھے جن سے اُس کلام کی تصدیق ہو جاتی ہے جس کی منادی پاسٹر جانگ نے گزشتہ ستمبر میں چوتھے مشن دورے کے دوران کی تھی۔

29 نومبر کو چرچ آف ڈیزرٹ ویل (بارقسمیٹو) میں ایک پاسٹرز سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں لگ بھگ 700 افراد نے شرکت کی تھی۔ ڈاکٹر جے راک کی طرف سے خدا کی قدرت کی منسٹری کی ویڈیو دکھانے کے بعد، پاسٹر ڈیوڈ جانگ نے "پاک روح" (لوقا 3: 16) کے موضوع پر ایک سیمینار کی قیادت کی۔ لوگوں کو جبڑے کی ہڈی کی تکلیف، ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف، چھاتی کے سرطان، اور کئی دیگر بیماریوں سے شفا ملی، اور انہوں نے خدا کو جلال دیا۔

پاسٹر جارج پاچیکو نے کہا، "میں ایسی منسٹری میں شمولیت کرنا چاہوں گا جو کلام اور نشانات کے ساتھ خدا کی تصدیق کرتی ہے" تقریباً 120 چرچ نے بطور ذیلی چرچ مانمن منسٹری کا حصہ بننے کے لئے رجسٹریشن کروائی۔

برسبیلِ تذکرہ سیمینار کے لئے ایک رضاکار نے کہا کہ، "گزشتہ 2006 میں، میرے ایک خاندان کے فرد نے ڈاکٹر جے راک لی کے نیویارک کروسیڈ میں شرکت کی جو میڈیسن سکوئیر گارڈن میں منعقد کیا گیا تھا اور میری مدد کی کہ براہِ راست ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروا سکوں۔ ان کی دعا کے لئے شکریہ، مجھے میری آنکھ کی پُتلی کے سرطان سے شفا مل گئی۔ پاسٹر ڈیوڈ جانگ نے ایل بی ڈی ٹی وی پر انٹر ویو کے دوران مانمن منسٹری کا تعارف پیش کیا۔

30 نومبر کو، خدا کی قدرت بھرے رومالوں کے ساتھ ایک دعائیہ میٹنگ ایستادیو دی 12 دی اکتوبر "بیس بال پاک میں منعقد ہوئی جس میں 12000 شرکاء تھے۔ پاسٹر جانگ نے وضاحت کی کہ کیوں یسوع مسیح ہمارا نجات دہندہ ہے، اور یہ حوالہ اعمال 4: 12 سے لیا گیا تھا۔ وعظ کے بعد خدا کی قدرت بھرے رومالوں سے دعا ہوئی۔ حاضرین نے دیکھا کہ لوگوں کی آنکھوں کی بصارت ٹھیک ہو رہی ہے۔ وہ بچے جو پہلے چل پھر نہیں سکتے تھے بلکہ لنگڑاتے تھے اب ٹھیک چل رہے ہیں اور بعض ایسے لوگ تھے جس مختلف بیماریوں میں تھے اور انہیں شفا مل گئی تھی۔ انہوں نے خدا کو بہت بہت جلال دیا۔

یکم دسمبر اتوار کے دن، ڈیزرٹ ویل چرچ، پناہ گزینوں کے چرچ اور چرچ آف گریس میں میٹنگز ہوئیں۔ پاسٹر اور جماعت کو پیغامات کے وسیلہ سے پاک روح کا گہرہ مسح ملا۔ وہ پاسبان جنہوں نے سیمینار اور میٹنگز کا انعقاد کیا تھا کہتے ہیں کہ، "مانمن از روئے بائبل انجیل کی منادی کرتی ہے اور خدا کی قدرت کے کام ظاہر کرتی ہے تا کہ لوگوں کو خداوند پر اپنے ایمان کا یقین ہو جائے۔ انہوں نے یہ درخواست بھی کی کہ اس طرح کی میٹنگز آئندہ بھی منعقد کی جائیں۔

"میرے خداوند نے مجھے کولہے کی ہڈی کے مرض اور بواسیر سے شفا دی"

الیگزینڈرو تاناسیئو (42 سال، مولدووا مانمن چرچ)

میں نے جب پہلی بار ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات 2010 میں نشریات کے وسیلہ سے سنے تھے، تب سے میں ان کے پیغامات مسلسل انٹرنیٹ پر سنتا ہوں۔

2017 میں، میں نے مولدووا مانمن چرچ کے بارے میں سنا اور وہاں اپنی بیوی کے ساتھ مل کر عبادت میں شرکت کی۔ مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے چرچ میں کافی دیر سے آتا ہوں اور اس دن پیغام کا مزہ شہد جیسا تھا۔

ہم نے مولدووا مانمن چرچ جانا شروع کیا اور اپنی روحانی پیاس بجھانا شروع کی۔ لیکن مجھے ایک مسئلہ درپیش تھا۔ کار سروس کرنے والی جس فیکٹری میں میں کام کرتا تھا، مجھے کمر کا شدید درد ہوتا تھا جس نے کئی سال مجھے پریشان رکھا اور میرا کام متاثر ہوتا تھا۔

ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ کولہے کی ہڈی سرکی ہوئی ہے۔ اس نے کہا کہ یہ ریڑھ کی ہڈی کا معاملہ ہوتا ہے جس میں اعصاب دبے ہوئے ہوتے ہیں اور درد پیدا کرتے ہیں۔

میں نے کئی طرح سے شفا پانے کی کوشش کی لیکن ہرکوشش بے کار جاتی تھی۔

میرا بدن پتھر کی طرح اکڑ جاتا تھا۔ میں رات تک اتنا تھک جاتا تھا کہ صرف لیٹنا ہی چاہتا تھا۔ حالانکہ لیٹ جانے سے بھی مجھے درد ہوتا تھا۔ جب میں اس حالت میں کام پر واپس جاتا تو میرا باس اس بات کو پسند نہیں کرتا تھا۔ نئ نوکری پانا بھی آسان کام نہیں تھا۔ مجھے دو بچوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے اس نوکری کو جاری رکھنا لازم تھا۔

میں اپنی شفا کے بارے میں مایوس تھا۔ جواب پانے کے لئے میں نے ایسی پاک زندگی گزارنے کی کوشش کی جو خدا باپ اپنے بچوں سے چاہتا ہے کہ گزاریں۔ میں نے دعا کی اور پایا کہ مجھے کچھ باتوں کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ میں نے انہیں بدلنے کیلئے سخت جد و جہد کی۔ پھر، میں نے اپنی زندی میں خداوند کے کام کو دیکھا۔ ستمبر 2017 کو خدا نے ایک مشن ٹیم کو مالدووا مانمن چرچ میں بھیجا۔

اس وقت مجھے بواسیر بھی تھي اور آپریشن کی تیاری بھی مکمل اور طے شدہ تھی، لیکن کولہے کی سرکی ہوئی ہڈی زیادہ بڑا مسئلہ تھا جس کے لئے دعا کروانا تھی۔

پھر، ایک عجیب کام ہوا جب پاسٹر سُوجِن لی نے میری کمری کے لئے خدا کے قدرت بھرے ان رومالوں سے دعا کی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی، اور میری کمر میں سے درد ختم ہو گیا! میں آسانی سے اٹھ سکتا اور اپنے جسم کو حرکت دے سکتا تھا۔ میں اچھل کر کھڑا ہوا اور اپنے بیٹے کا ہاتھ پکڑے ہوئے گھوم گیا اور اب درد بالکل نہیں تھا۔ زیادہ حیرانی اس بات کی تھی کہ مجھے بواسیر کے مرض سے بھی شفا ملی۔ ہالیلویاہ!

میں خداوند کا شکر گزار ہوں جو زندگی میں ہمیشہ میرے ساتھ ہے اور اس نے مجھے برکت دی اور بیماریوں سے شفا بخشی۔ میں سارا جلال خدا باپ کو دیتا ہوں۔

"بائیسویں کم چی شئیرنگ" سے پڑوسیوں کو کم چی کے حصول میں مدد ملی

19 تا 20 نومبر تک وویمن یونائیٹڈ مشن نے، کمچی شئیرنگ کا انعقاد کیا۔

اس بائیسویں کم چی شئیرنگ کے لئے وویمن مشن کی اراکین، چائینیز پیریش اور چرچ لیوائیٹ کارکنان نے مل کر کام کیا۔

کچھ چرچ اراکین اور ضرورت مند پڑوسیوں میں شندبینگ 2- ڈونگ کمیونٹی سروس سینٹر اور کورو ریہاب سینٹر کے ذریعہ کم چی فراہم کی گئی۔ جی جُنگ آہن، جو کہ شندبینگ 2- ڈونگ میں وویمن سوسائٹی کی سرپرست ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ کم چی مانمن چرچ اراکین نے تیار کی ہے۔ اس اچھی اور لذیز کم چی کے لئے آپ کا شکریہ۔ اس کا معیار بھی نہایت اعلیٰ ہے۔ میں ان چاولوں کے لئے بھی شکر گزار ہوں جو چرچ ہر ماہ فراہم کرتا ہے۔

خدا کے حضور شکر گزار ہونے کے لئے اس سال بھی سینئر ڈیکنیس مال جِن کَم (69) نے کم چی کے لئے 2200 بند گوبھیاں فراہم کیں۔ جب ان کا پوتا جے وُو لی (جو اب 15 سال کا ہے) ابھی چھوٹا ہی تھا تو فرائیگ پین میں منہ کے بل گر گیا تھا جو اس وقت ابلتے ہوئے گرم تیل سے بھرا تھا، اور اس کا منہ بری طرح جل گیا تھا۔ لیکن ڈاکٹر جے راک لی سے فوری دعا کروانے کے بعد اس کو شفا مل گئی تھی اور اب اس کے چہرے پر جلنے کا کوئی نشان نہیں ہے۔

روحانی محبت (10)

محبت بدگمانی نہیں کرتی

"محبت صابر ہے اور مہربان، محبت حسد نہیں کرتی، محبت شیخی نہیں کرتی، اور پھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی، اپنی بہتری نہیں چاہتی، جھنجھلاتی نہیں، بدگمانی نہیں کرتی"۔

1- کرنتھیوں 13: 4-5

سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی

منسٹری کے دوران میر ی ملاقات مختلف شعبہ ہائے زندگی کے لوگوں سے ہوتی ہے۔ بعض لوگ خد اکا مسح محسوس کرتے ہیں اور خدا کے بارے میں سوچ کر ان کے آنسو بہہ نکلتے ہیں جبکہ بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو محض اسی وسوسے میں رہتے ہیں کہ خدا کی محبت کو گہرے طور سے محسوس نہیں کر سکتے اگرچہ وہ خدا سے پیار کرتے اور اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

ہو سکتا ہے اپنی مسیحی زندگیوں میں بعض اوقات ہمیں مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑے۔ ہم ایسی صورت حال پر غالب آ سکتے ہیں اگر ہم یاد رکھیں کہ خدا محبت کرنے والا ہے جو کبھی ہم سے دستبردار نہیں ہوتا۔ لیکن سچائی یہ ہے کہ خدا کے ساتھ ہماری محبت کے پیمانے کا تعین اس بات سے ہوتا ہے کہ ہم کس قدر گناہوں اور بدیوں کو دور کرتے ہیں۔ ہمارے ایمان میں ہوئی رکاوٹ نہیں آئے گی بلکہ ہم خدا کی محبت کو گہرائی سے محسوس کریں گے، اُسی درجہ تک جس میں ہم اس کے کلام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں اور اپنے دلوں سے بدی کو دور کرتے ہیں۔

اب، اس کا کیا مطلب ہے کہ محبت بدگمانی نہیں کرتی؟ یہاں پر بدی سے مراد وہ سب چیزیں ہیں جو خدا کی مرضی کے ساتھ ہم آہنگ نہ ہوں۔

1۔ برے خیالات اور سوچیں خدا کی مرضی کے خلاف ہیں

1) کسی کے لئے بد خواہی کرنا کہ اُس کے ساتھ بُرا ہو جائے

فرض کریں آپ کی کسی کے ساتھ تُو تکرار ہو جاتی ہے اور آپ اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔ تب آپ چاہتے ہیں کہ ایسے لوگ گلیوں میں گریں۔ اگر آپ کے پڑوسیوں میں سے کسی کے ساتھ کچھ بُرا ہو جاتا ہے جن کے آپ کے ساتھ اچھے تعلقات نہ ہوں تو آپ سوچتے ہیں کہ وہ اس بات کا مستحق ہی تھا۔ یا، اگر آپ کا کوئی ہم جماعت جس نے آپ سے بہتر درجہ لیا ہو، آپ چاہتے ہیں کہ وہ امتحان میں اچھی کارکردگی نہ دکھا سکے۔

اگر ہمارے اندر محبت ہے، تو ہمارے اندر ایسی بدی کی سوچ نہیں ہو گی۔ کوئی بھی اپنے عزیزوں کی بیماری کے خواہش نہیں کرتا یا یہ نہیں چاہتا کہ ان کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آئے۔ آپ اپنی بیوی، شوہر اور بچوں کے لئے ہمیشہ صحت اور حفاظت مانگتے ہیں آپ لوگوں کے ساتھ محبت میں کمی کی وجہ سے ان کی مشکلات پر خوش ہوتے اور شادمانی کرتے ہیں۔

اگر آپ میں محبت کی کمی ہے تو آپ دوسروں کی کمزرویوں کی تشہیر کرتے پھریں گے۔ اگر آپ کسی خاص گروپ میں کانا پھوسی یا غلط بیانیوں پر دھیان دیں گے تو آپ کو اپنے دل کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ بے شک، آپ کو بعض اوقات ان کی مشکلات جاننے کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ آپ ان کو روک سکیں کہ وہ کچھ غلط نہ کریں اور ان کی مدد کی جا سکے۔ بہرحال، اگر آپ دوسروں کے معاملات پر اس سے زیادہ دھیان رکھیں گے تو زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ آپ کوغیب اور عیب جوئی بہت پسند ہے۔ جو نیک دل ہیں اور ان میں محبت ہے وہ دوسروں کی خطائیں ڈھانپنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اگر ہمارے اندر روحانی محبت ہے تو ہم اس وقت حاسد نہیں ہوں گے جب دوسرے خوشحال ہوں۔ ہم ان کے لئے بہتری ہی چاہیں گے۔ متی 5: 44 میں یسوع نے ہمیں حکم دیا کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھیں اور ان کے لئے دعا کریں جو ہمیں دکھ دیتے ہیں۔ رومیوں 12: 14 کہتی ہے کہ، "جو تمہیں ستاتے ہیں ان کے واسطے برکت چاہو۔ برکت چاہو لعنت نہ کرو"۔

2) دوسروں کی عدالت کرنا اور الزام لگانا

اگر آپ کسی مسیحی کو کسی ایسی جگہ جاتے دیکھیں جہاں اسے جانا نہیں چاہیئے، تو کیا ہو گا؟ آپ اس بات کو اتنا ہی پر اسرار جانے گے جتنی آپ کے دل میں برائی ہو گی۔ اگر آپ کا دل اس معاملے کی نسبت بہتر ہو گا تو شاید آپ کو تھوڑا تجسس ہو لیکن جلد ہی آپ کی سوچیں اچھی سوچوں میں بدل جائیں گی۔ بہر حال، اگر آپ میں روحانی محبت ہے تو آپ جو کچھ بھی ہو آپ کے اندر بدی کی سوچ نہیں آئے گی۔

اگرچہ آپ دوسرے لوگوں کے بارے میں کوئی منفی بات سکیں تو بھی آپ آسانی سے عدالت نہیں کریں گے جب تک کہ سارے حقائق کو جانچ نہ لیں۔ زیادہ تر والدین قبول نہیں کرتے کہ ان کے بچوں کو کوئی مسئلہ در پیش ہے۔ بلکہ اس کی بجائے وہ سوچیں گے کہ جو ان کو بتا رہا ہے وہ شخص بُرا ہے۔ یہ انسانی فطرت ہے کہ جن سے ہم محبت کرتے ہیں ان کے لئے اچھا ہی سوچتے ہیں۔

آج، لوگ مسلس عدالت کرتے ہیں اور بڑی آسانی سے دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہیں۔ یہ کام صرف شخصی تعلقات میں ہی نہیں کیا جاتا۔ لوگ اکثر معروف لوگوں کی بھی کھلے عام تحقیر کر دیتے

ہیں۔ اس کے علاوہ بے بنیاد افواہیں گھڑتے اور اس کی تصدیق کئے بغیر اسے پھیلاتے ہیں۔

انٹرنیٹ پر موجود جھوٹی افواہوں سے منفی تاثرات فروغ پاتے ہیں اور بعض لوگ تو خود کشی بھی کر لیتے ہیں۔ لوگ اپنے معیار کے تحت عدالت کرتے اور الزام تراشی کرتے ہیں نا کہ خدا کے کلام کی روشنی میں۔

اب، خدا کی پاک مرضی کیا ہے؟

یعقوب 4: 12 کہتی ہے کہ "شریعت کا دینے والا اور حاکم تو ایک ہی ہے جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہے۔ تو کون ہے جو اپنے پروسی پر الزام لگاتا ہے؟"

یہاں تک کہ اگر وہ روحانی محبت رکھنے والوں کے ساتھ کوئی واضح غلطی کرتے ہیں اور ساری رات غلط اور درست پر بحث کرتے ہیں اور یہ ان کے لئے کوئی مسئلہ نہیں۔ وہ صرف ان باتوں پر سوچتے ہیں جن سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔ وہ چاہتے ہیں کہ یہ جانیں بدل جائیں اور خدا کی محبت حاصل کر لیں۔

مزید یہ کہ، کامل محبت نہ صرف یہ کہ دوسروں کی خطائیں ڈھانپے گی اور انہیں معاف کرے گی بلکہ توبہ کرنے میں ان کی مدد بھی کرے گی۔ وہ ان کو سچائی سکھائیں گے تا کہ وہ اس کے وسیلہ سے بدل سکیں۔

اگر ہم پورے طور پر روحانی محبت کاشت کرتے ہیں تو ہمیں دوسروں پر بھلائی کی نظر ڈالنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ قطع نظر کہ ان میں کتنی کمی ہے، ہم صرف ایمان رکھتے ہیں ہیں اور ان کی مدد کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ہم ان سے محبت رکھتے ہیں۔ اگر ہمارے اندر الزام لگانے اور عدالت کرنے والی سوچیں بالکل نہ ہوں تو ہم شادمان رہ سکتے ہیں خواہ ہماری ملاقات کیسے بھی لوگوں سے ہو جائے۔

3) وہ سب دیگر باتیں جو خدا کی مرضی کے خلاف ہیں

بری سوچوں میں وہ سوچیں شامل ہیں جو خدا کی مرضی کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتیں۔

اکثر لوگوں کا کہنا ہے کہ اعلیٰ اخلاقی معیار اچھے ہوتے ہیں۔ بہرحال، شعور اور اعلیٰ اخلاق بھی نیکی کا معیار نہیں ہے۔ ان کے بعض حصے تو براہِ راست خدا کی مرضی سے متصادم ہیں۔ نیکی کا واحد طے شدہ معیار خدا کا کلام ہے۔

جب شروع میں ہم خداوند کو قبول کرتے ہیں تو تسلیم کرتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں۔ حتّٰی کہ وہ لوگ بھی جو سوچتے تھے کہ نیک زندگی گزار رہے ہیں انہیں اقرار کرنا پڑتا ہے کہ وہ خدا کے کلام کی روشنی میں بہت زیادہ گنہگار ہیں۔ ہر وہ بات جو خدا کے کلام کے مطابق نہ ہو جو کہ اعلیٰ ترین اور جامع معیار ہے، وہ سب بدی اور گناہ ہے (1- یوحنا 3: 4)۔

پھر گناہ اور بدی کے درمیان کیا فرق ہے؟ عمومی فہم میں، دونوں ہی گناہ ہیں اور بدی اور ناراستی خدا کے کلام کا متضاد ہیں۔ یہ تاریکی ہے، جو خدا کی جو کہ نُور ہے، مخالف ہے۔

کسی درخت کی طرح بدی کی جڑی بھی زمین کے اندر ہوتی ہیں جبکہ گناہ اُن شاخوں اور پتوں اور پھلوں کی طرح سے ہیں جو ہم دیکھ سکتے ہیں۔ جڑ کے بغیر درخت کی شاخیں یا پھل نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح گناہ بھی بدی سے صادر ہوتا ہے۔ بدی وہ فطرت ہے جو ہمارے دلوں میں گہری جڑ رکھتی ہے، اور جب یہ عملاً سامنے آتی ہے تو گناہ ہے۔

اگر کوئی بد زبانی کرے یا غصہ دکھائے تو اس کی باتوں اور کاموں سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اس کے دل میں کتنا گناہ ہے (لوقا 6: 45)۔ گناہ کی پرکھ اس معیار سے کی جاتی ہے جسے خدا کے احکامات کہا جاتا ہے۔ گناہ کو دو درجات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جسم کی باتیں نفرت، حسد، اور شہوت؛ اور جسم کے کام یعنی غصہ، بغض، چوری، اور قتل۔

ہم جانتے ہیں کہ دل میں بدی ہونے کا یقینی مطلب نہیں کہ گناہ ہی ہو۔ اگر ہم ان بدی کی فطرتوں پر قابو رکھیں خدا کے کلام اور اخلاق کے وسیلہ سے تو ہم آسانی سے گناہ نہیں کریں گے۔ ایسے معاملات میں ہو سکتا ہے کہ غلطی سے آپ سوچیں کہ آپ دل میں نیکی و پاکیزگی کاشت کرتے ہیں جب کوئی گناہ نہیں کرتے۔ بہرحال، ہم حقیقت میں اسی وقت پاک ہوتے ہیں جب اپنے دل سے بدی کو اس کی گہری جڑوں سمیت دور کر دیتے ہیں۔

ہر شخص کو اپنے والدین کی طرف سے بدی کی فطرت میراث میں ملتی ہے۔ وہ عموماً غیر فعال رہتی ہیں لیکن کسی بھی شدید صورت حال میں کھل کر سامنے آ جاتی ہے۔ حتّٰی کہ اگر ہم کھلے عام گناہ نہ کریں تو بھی، جو کام خدائے کامل کی نگاہ میں کامل نہیں ہے وہ بدی ہے۔ اسی وجہ سے خدا ہم پر زور دیتا ہے کہ ہم ہر طرح کی بدی کو دور کر لیں (1- تھسلنیکیوں 5: 22)۔

خدا محبت ہے۔ خدا کے سب حکموں کا لبِ لباب یا خلاصہ محبت ہے (1- یوحنا 3: 23؛ رومیوں 13: 10)۔ آخر کار، محبت کی کمی بدی اور گناہ ہے۔ یہ جاننے کے لئے کہ ہم نے کس قدر روحانی محبت کاشت کی ہے ہم اس سے جانچ سکتے ہیں کہ ہم کتنی بد گمانی کرتے ہیں ہیں۔ اگر ہم خدا سے اور روحوں سے محبت رکھیں گے تو گمانی نہیں کریں گے۔

2۔ ایسی محبت کاشت کرنا جو بدگمانی نہیں کرتی

1) لازم ہے کہ ہم کوئی بری چیز نہ دیکھیں اور نہ سنیں

جب ہم کوئی بری بات سنتے یا دیکھتے ہیں تو ہمیں اس کو ذہن میں نہیں رکھنا چاہئے بلکہ کوشش کرنی چاہئے کہ وہ یاد بھی نہ رہے۔ بے شک، ہماری سوچیں ہر وقت ہماری خواہش کے مطابق قابو میں نہیں رہ سکتیں۔ ہم جتنی زیادہ کوشش کریں گے اتنا ہی زیادہ ہم ان کو یاد کریں گے۔ بہر حال، اگر ہم کوشش کرتے اور دعا کرتے رہیں کہ بدگمانی نہیں کریں گے تو پاک روح ہماری مدد کرے گا۔ ہم کبھی بھی ارادے کے ساتھ بدی کو نہیں دیکھیں اور سنیں گے، اور ایسی سوچوں کو دور کریں گے جو بدگانی کی ہیں اور جسمانی ہیں۔

2) لازم ہے کہ ہم کبھی برے کاموں میں شریک نہ ہوں

2-یوحنا 1: 10-11 کہتی ہے کہ "اگر کوئی تمہارے پاس آئے اور یہ تعلیم نہ دے تو نہ اسے گھر میں آنے دو اور نہ سلام کرو۔ کیونکہ جو

کوئی ایسے شخص کو سلام کرتا ہے وہ اس کے برے کاموں میں شریک ہوتا ہے"۔

انسان اپنی خودی کی بنیاد ان ناراستیوں پر قائم کرتا ہے جن کے درمیان وہ پڑوان چڑھتا ہے۔ اور خداوند کو قبول کرنے کے بعد مسیحی زندگی کو ان ناراستیوں کو دور کرنا ہوتا ہے اور گنہگار فطرت کو بھی۔ بہرحال، بدی اور گناہ کو دور کرنے کے لئے سخت محبت اور برداشت کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔ ہم سچائی کی نسبت اس دنیا کی ناراستی کے زیادہ عادی ہو جاتے ہیں۔ ناراستی کو قبول کرنا آسان ہے جبکہ اسے دور کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

اگر آپ سفید کپڑوں پر سیاہی کا ایک ہی قطرہ پھینکیں تو وہ آسانی سے اس پر پھیل کر سیاہ دھبے بنا دے گا۔ معمولی محسوس ہونے والی بدی آسانی سے بڑھ کر بڑی بدی بن جاتی ہے۔ یہ بہت جلد اور تیزی سے دوسروں تک پھیل جاتی ہے (گلتیوں 5: 9)۔ لہٰذا ہمیں اس چھوٹی بدی کی بابت ہوشیار اور خبردار رہنا ہے۔ ضرور ہے کہ ہم بدی سے نفرت کریں تاکہ ہر طرح کی بدی کو دور کر سکیں (زبور 97: 10؛ امثال 8: 13)۔

اگر ہم جوش و جذبہ کے ساتھ کسی سے محبت رکھتے ہیں تو جو کچھ انہیں پسند ہو وہ ہم بھی پسند کرتے ہیں اور جو کچھ انہیں پسند نہ ہو وہ ہم بھی پسند نہیں کرتے۔ اسی طرح سے خدا کے وہ فرزند جنہوں نے پاک روح پایا ہو وہ پاک روح کے آہیں بھرنے سے اس وقت متاثر نظر آتے ہیں جب وہ گناہ کرتے ہیں۔ اسی طرح سے وہ جانتے ہیں کہ خدا گناہ سے نفرت کرتا ہے اور وہ گناہ کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ علاوہ ازیں، ہیں کسی بدی کو مزید قبول کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے اور اسے دور کرنا چاہئے۔

3۔ خدا کا کلام اور دعا فراہم کرنا

گلتیوں 6: 7 کہتی ہے کہ، "کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا"۔ اگر ہم بدی بوئیں گے تو ہم دکھ کاٹیں گے (امثال 22: 8)۔ ہر طرح کی بیماریاں اور مشکلات جو ہم اور ہمارے بچے برداشت کرتے ہیں وہ ہماری اپنی بدی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ زندگی کی سب فکریں بدی کے اس بیج سے پروان چڑھتی ہیں جو ہم خود بوتے ہیں۔ بے شک، بعض اوقات مصیبتیں اور آفتیں فوراً واقع نہیں ہوتیں بلکہ اس وقت جب بدی ایک خاص حد تک بڑھ چکی ہوتی ہے۔

کئی لوگ ان اصولات کو تسلیم نہیں کرتے، اور برے کام کرنے سے باز نہیں رہتے۔ ان کا خیال تو بس برائی کے بدلے برائی ہی ہے۔ بہرحال خدا امثال 20: 22 میں کہتا ہے کہ "تُو یہ نہ کہنا کہ میں بدی کا بدلہ لوں گا۔ خداوند کی آس رکھ اور وہ تجھے بچائے گا"۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ صرف نیکی کریں۔

انصاف کے مطابق خدا ہی انسان کی زندگی، موت اور برکت اور لعنت پر اختیار رکھتا ہے۔ لہذا اگر ہم نیک اعمال کریں گے تو یقینا اچھا پھل کاٹیں گے (خروج 20: 6)۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ خود کو بدی سے دور رکیں تو ہمیں سب سے پہلے بدی سے نفرت کرنی ہو گی۔ اور پھر ہمیں دو چیزیں اپنی جان کو فراہم کرنا ہوں گی: خدا کا کلام اور دعا۔

ہم خدا کے کلام پر دن رات دھیان رکھنے اور غور و خوص سے ہی بد گمانی کو دور کر کے اچھی اور نیک سوچیں رکھ سکتے ہیں۔ ہم نیک راہیں سیکھ سکتے اور خدا کے کلام سے خدا کی حقیقی محبت کو جان سکتے ہیں۔ جب ہم خدا کے کلام کے بارے میں دعا کرتے اور سیکھتے ہیں تو جان سکتے ہیں کہ ہمارے کن اعمال میں، باتوں میں اور سوچوں میں بدی ہے۔ پھر، ہم دلجمعی کے ساتھ دعا کر کے پاک روح کی معموری یں رہ کر اپنے دلوں سے بدی کو دور کر سکتے ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!

روحانی محبت کی کاشت کے لئے لازم ہے کہ ہم نہ کوئی بری بات سنیں اور نہ دیکھیں، اور ہمیں چاہئے کہ ہر طرح کی بدی کو دور کریں۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ جلد خدا کے کلام اور دلجمعی سے دعا کے وسیلہ سے بدی سے چھٹکارا پائیں اور خوشحال زندگی گزاریں۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر 3-235 گرو ڈونگ 3، گرو۔گو، سیول کوریا(08389)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminen@manmin.kr
ناشر: ڈاکٹر جے راک لی

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17) "اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

"خدا نے مجھے آگ میں سے پوری طرح بچا لیا"

ڈیکن، کی سُنگ پارک، (عمر 64، 2-13 پیرش)

میرا دفاتر کی آرائش اور گھروں کی تزئین کا کاروبار ہے۔ گزشتہ مئی میں میں گھروں کی آرائش کا کچھ سامان خریدنے گیا جب میرے ایک ملازم نے فون پر کہا کہ، "کام والی جگہ پر آگ بھڑک اٹھی ہے"۔

جب میں وہاں پہنچا تو آگ بجھانے والی دو گاڑیاں اور ایک پولیس کار وہاں پہلے ہی موجود تھی۔ ساری عمارت دھوئیں میں چھپی ہوئی تھی اور ملازمین کو وہاں سے نکال لیا گیا تھا اور اب وہ انتظار کر رہے تھے۔ آگ بجھانے والوں اور دیگر کارکنوں نے چھت بنانے والا سامان ہٹایا اور آگ کو پھیلنے سے روکا۔

میں راہداری کے ایک کونے میں گیا اور ڈاکٹر جے راک لی سے ٹیلی فون پر خود کار جواب والی مشین کے ذریعہ دعا کروائی۔ دعا کے بعد، میں اس جگہ واپس گیا۔ شکر ہو کہ آگ پر پوری طرح قابو پا لیا گیا تھا، لیکن شدید دھواں ہنوز موجود تھا۔

جلد ہی ڈاکٹر جے راک لی کی طرف سے دوبارہ دعا کروائی، اور آخر کار آگ بجھ گئی اور اب آگ بجھانے والا عملہ دھواں ہٹا رہا تھا۔

میں نے جانا کہ خدا کتنا وفادار ہے، اور خدا ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کا کس قدر ضامن ہے۔

آگ بجلی کی چنگاریوں کی وجہ سے لگی تھی جب چھت کے اندر پائپ لگائے جا رہے تھے۔ اس پر موٹی مضبوط پرت چڑھی ہوئی تھی اور وہ جلد آگ پکڑ سکتی ہے اور وہاں تیل کے کئی بیرل بھی رکھے ہوئے تھے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ چھت میں بہت جلد آگ پکڑنے والا سامان استعمال ہوا تھا اور تاروں کے اوپر پلاسٹک چڑھا ہوا تھا۔ یہ آگ بڑی ہولناک بھی ہو سکتی تھی۔ جن لوگوں نے اس طرح کے عمارتی کاموں میں حصہ لیا ہوا تھا ان کا کہنا تھا کہ ان کا سازو سامان تو مکمل طور پر جل کر راکھ ہو گیا تھا۔ لیکن میری عمارت کو خدا نے محفوظ رکھا، ہالیلویاہ!

میں یہ دیکھنے کے لئے واپس آیا کہ ائیر کنڈیشنر اور گرمائش والا سسٹم ٹھیک کام کر رہا تھا اور کوئی مشکل پیش نہیں آئی تھی۔ مزید یہ کہ، آگ چھت کے اس حصہ تک نہیں بڑھ سکی تھی جہاں نہایت ہی پیچیدہ اور مرکزی نظام آویزاں تھا۔ ایک بار پھر مجھے تصدیق ہوئی کہ خدا نے کامل طور پر اسے محفوظ رکھا ہے۔

جتنے آگ بجھانے والے لوگ اور دوسرے حادثہ کی جگہ پر تھے انہوں نے کہا کہ، "آگ اس سے بھی زیادہ خراب صورت حال پیدا کر سکتی تھی لیکن یہ خدا کی برکت ہی ہے۔ خدا نے اس پر قابو پانے میں مدد کی ہے"۔ سارے تعمیراتی کام کے سربراہ نے یہ ماجرہ سنا اور اس نے مجھے مزید کام دے دیئے۔

میں 30 سال پہلے مانمن چرچ آیا تھا۔ جب میں نے کلامِ حیات سنا تو میں نے ایمان رکھا کہ ایک زندہ خدا ہے۔ ایک بار ایسا ہوا کہ میری کلائی بُری طرح کچلی گئی، لیکن ڈاکٹر جے راک لی نے اس کے لئے دعا کی اور مجھے پوری طرح شفا مل گئی۔ اب میں خدا کے لئے بطور نائب ضلعی قائد کام کرتا ہوں اور میری بیوی ایک سیل لیڈر کے طور پر کام کرتی ہے۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے نجات دی، اور بلاناغہ، مسلسل اچھے کاروبار کے ساتھ برکت دی۔

"خدا نے مجھے جنرل مینجر بننے کی ترقی جیسی برکت دی"

ڈیوکسپ کم (عمر 51، 23 ویں پیرش)

میں ویسٹ سئیول کنٹری کلب کے معاملاتِ عامہ کے دفتر میں گزشتہ 24 سال سے کام کر رہا ہوں، یعنی 1995 سے۔ یہ مصدر کمپینی بہت اچھا منافع کماتی تھی لہذا مجھے اپنے کام پر کسی طرح کی کوئی پریشانی نہیں تھی۔

بہرحال، 25 دسمبر2018 کو میرے علم میں لایا گیا کہ کمپنی کسی دوسرے کمپنی میں ضم ہو گئی ہے اور ایک ہی دن میں پانچ مرکزی آفیسرز کو نوکری سے فارغ کر دیا گیا تھا۔ دوسری کمپنی نے فوراً آفیسرز کو لے لیا۔ ایسی افواہیں بھی تھیں کہ جونئیر مینجرز کو بھی نکال دیا جائے گا۔ ساری کی ساری کپنی ابتری کا شکار ہو گئی۔

میں نے سوچا کہ اس میں بھی خدا کی مرضی ہو گی۔ میں نے سب کچھ خدا کے ہاتھ میں چھوڑا اور ایمان کے ساتھ دعا کی، اور عظیم برکات کی توقع رکھی۔ ہیڈ کوارٹر کمپینی جو انچیان میں تھی، اس نے مشورہ دیا کہ میں ہیڈ کوارٹر میں ان کے ساتھ کام کر سکتا ہوں۔ بہر حال، میری ڈیوٹی تو پیرش میں تھی۔ علاوہ ازیں، میں چاہتا تھا کہ اپنی کمپنی کے ملازمین کو ساتھ رکھوں، اس لئے میں نے وہیں رہنے کا فیصلہ کیا۔

کئی دن کے بعد، ہیڈ کوارٹر کمپنی نے مجھے ایک حیران کن خبر سنائی۔ مجھے نئ انتظامیہ نے جنرل میجر منتخب کر لیا تھا! دیگر کوئی ایگزیکٹو آفیسر مجھ سے بالا تر تھے اور یہ بات بالخصوص ناممکن تھی، لیکن خدا نے مجھے ایسے معجزانہ انداز سے برکت دی۔ ہالیلویاہ!

2013 جنوری میں جب میں نے چرچ میں شمولیت اختیار کی تھی، تو مجھے ناک کی جھلی کی سوزش سے شفاملی جو مجھے گزشتہ دس سال سے تھے، اور کندھے کا درد بھی جاتا رہا جو مجھے پانچ سال سے تھا۔ میں نے نُور میں چلنے کی کوشش کی اور ساری عبادات میں اور دانی ایل دعائیہ میٹنگز میں شرکت کی کوشش کی۔ اور میری کوشش تھی کہ چرچ کے تمام تر فرائض کو پورا کروں۔ میں صرف یہ چاہتا تھا کہ سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی کی تعلیمات کی پیروی کروں کہ ہم جو خدا کے فرزند ہیں لازم ہے کہ نُور میں چلیں۔

میں خداوند کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے ہمیں میری راہنمائی کی کہ ہمیشہ اوپر کی چیزوں کے دھیان میں رہوں اور خدا کی کھوئی ہوئی شبیہہ پر بحال ہوں جاؤں۔ میں سارا جلال خدا باپ کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے ہمیشہ دعا کا جواب دیا اور مجھے برکت دی جب کبھی میں ایمان کے ساتھ اس سے مانگتا ہوں۔

GCN
جی سی این (گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7331
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com